



سوال

(232) قبر پر کسی کے قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر پر کسی کے قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے۔ بیٹواتوجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تلاوت قرآن مجید فی نفسہ عبادت ہے اور قبور محل عبادت نہیں ہے تو تلاوت و ختم قرآن قبر پر یعنی حول قبر بیٹھ کر مکروہ و بدعت ہوگا بدلیل اس حدیث کے بنا پر اس کے ادا لے نماز قبرستان میں مکروہ تحریمی یا حرام، عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال اجعلوا فی بیوتکم من صلواتکم ولا تتخذوا حاقبوراً ان القبور لیست بحل للعبادة فیكون الصلوة فیها مکروہۃ۔ اور زمانہ قرون ثلاثہ میں ختم قرآن شریف کا مقابر میں منقول و ماثور نہیں ہوا لہذا صاحب قاموس سفر السعادت میں لکھتا ہے عادت نبود کہ برائے میت در غیر وقت نماز جمع شوند و قرآن خوانند و ختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آن ابن مجموع بدعت است انتہی کلامہ و شیخ عبدالحق محدث دہلوی مدارج النبوة میں لکھتے ہیں: وعادت نبود کہ برائے میت جمع شوند و قرآن خوانند و ختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آن ابن مجموع بدعت است و شیخ علی مستفی استاد شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے رسالہ رد بدعات میں لکھا ہے: اول الاجتماع للقراءة بالقرآن علی الميت بالتخصیص فی المقبرة والمسجد والبیوت بدعت مذمومة انتہی کما فی نصاب الاحتساب فی الجملة قرآن شریف قبر پر بیٹھ کر ختم کرنا اور پڑھنا قرون ثلاثہ میں نہیں پایا گیا۔ خیر القرون قرنی ثم الذین یلونہم ثم الذین یلونہم انتہی مافی الصحاح مختصر أو ما علینا الابلاغ۔ (سید محمد نذیر حسین)

فتاویٰ نذیریہ

جلد 01 ص 716

محدث فتویٰ